السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر میرے والد کی کمائی حرام ہو تو کیا اسے کھانا ہمارے لیے جائز ہے؟ اور اگر جائز نہیں تو پھر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر والد کی کمائی حرام ہو تو واجب ہے کہ اسے سمجھایا جائے 'لہذا اگر ممکن ہو تو خود اسے سمجھائیں یا اس اہل علم سے مدد لے جن کے لیے قائل کرنا ممکن ہو یا ان کے دوستوں اور ساتھیوں سے مدد لے کو شاید وہ انہیں قائل کر سکیں اور وہ حرم کمائی سے اجتناب کرنے لگ جائیں اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو بقدر ضرورت کھا سکتے ہو اور اس حالت میں تمہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا 'لیکن تمہارے لیے ضرورت سے زیادہ مال لینا جائز نہیں ہوگا۔ کیونکہ جس شخص کی کمائی حرام ہو اس اس کے مال کے کھانے میں جواز شبہ موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص250

محدث فتویٰ